## سوال

(93) کیا مسجد کی چھت امام مسجد کی رہائش کے لئے جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضلع قصور سے حافظ زکریا دریافت کرتے ہیں کہ کیا مسجد کی چھت امام مسجد کی رہائش کے لئے جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے لئے جو قطعہ اراضی حاصل کیا جائے، اس پر وضو کی جگہ اور طہارت خانے بھی بنائے جاتے ہیں، لوازمات مسجد کی بنا پر اسے جائز قرار دیا جاتا ہے۔ امام مسجد کے لئے مکان کی تعمیر بھی لوازمات مسجد سے ہے۔ بشرطیکہ اس کا کوئی اور متبادل بندو بست نہ ہوسکتا ہو۔ مسجد کے ظاہری آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ جہاں وضو کی جگہ یا طہارت خانے ہوں ان کی چھت پر امام مسجد کے لئے رہائشی مکان تعمیر کیا جائے۔ اگر وہاں گنجائش نہ ہو تو مسجد کی چھت پر مکان تعمیر کرنے میں ان شاء اللہ کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔ لیکن محل وقوع ایسا ہونا چاہیے کہ مسجد کے اندر سے آمدورفت نہ ہو بلکہ باہر سے سیڑھی وغیرہ کا انتظام ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاوی اصحاب الحدیث

**جلد:1 صفحہ:129**